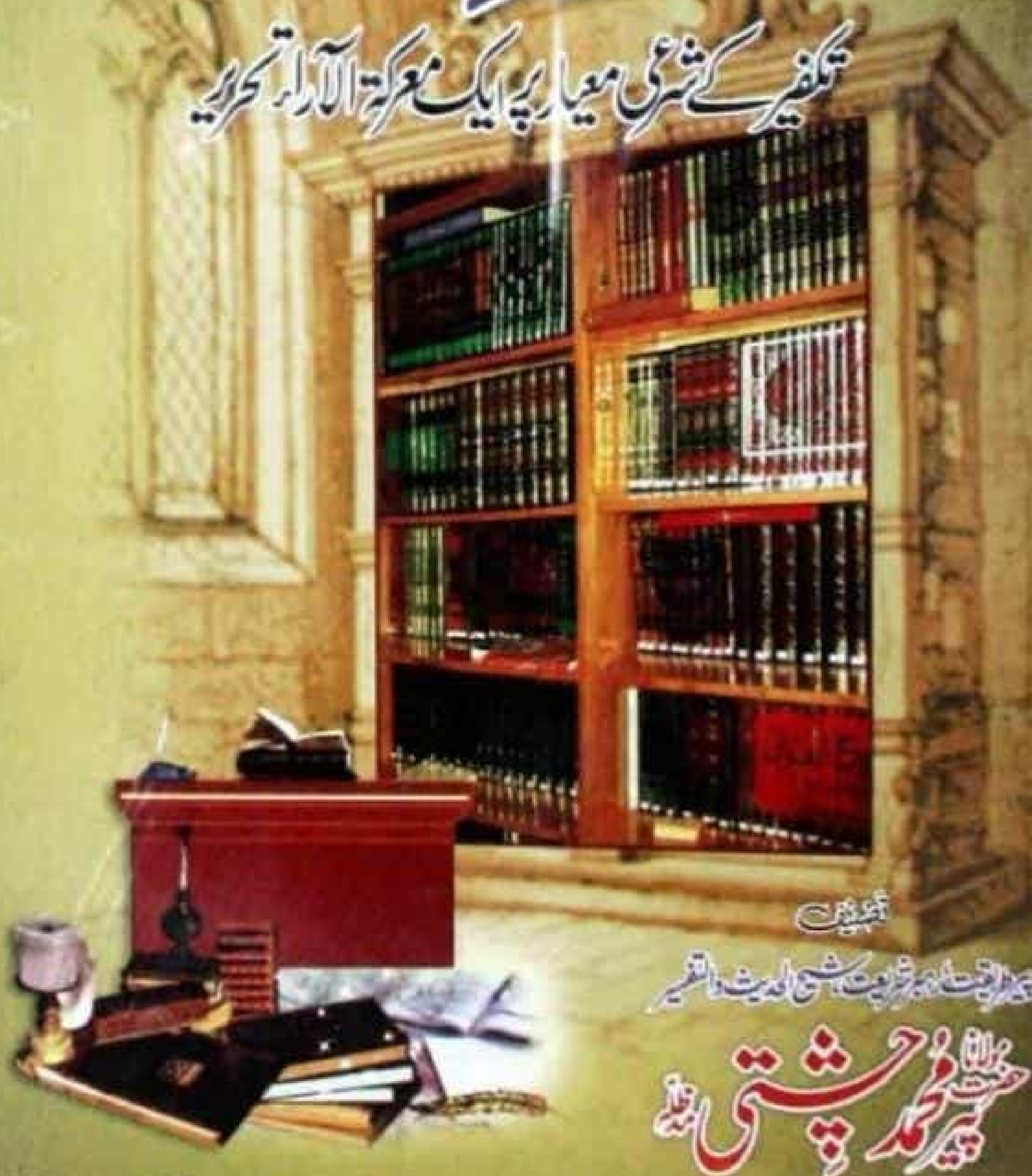
اصولِ تکفیر

تکفیر کے شرعی معیار پر ایک معرکۃ الآراء تحریر



تصنیف

پیر طریقت، رہبر شریعت، شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مولانا پیر محمد چشتی مدظلہ

نظامیہ کتاب گھر، لاہور

فہرست

نمبر شمار	فہرست	صفحہ نمبر
1	افتتاحیہ	10
2	متوسط ذہن والوں کے لئے منطق کے ناگزیر ہونے کا فلسفہ	17
3	حقیت کا اظہار	19
4	تکفیر کے لئے شرعی اُصول کی اہمیت	21
5	مشکل ترین ذمہ داری	25
6	افسوس بالائے افسوس	31
7	معاصر علماء کرام سے گزارش	38
8	سوال نامہ	40
9	اِلتزامِ کفر اور لزومِ کفر کی تعریفوں کا بیان	51
10	علماء کرام و مفتیان اسلام کیلئے اہم ترین محلِ توجہ	63
11	التزام کفر کی 28 مثالیں	68
12	ایک اور مغالطہ کا ازالہ	79
13	مغالطہ کا تفصیلی جواب و تحقیقِ مقام	81
14	ایک اور غلط فہمی کا ازالہ	84
15	ایک اور اشتباہ کا ازالہ	85
16	ایک اور مغالطہ کا ازالہ	89

کو ختم زمانی ماننے سے انکار کرنا۔

﴿یا﴾

اللہ کے علم غیب ذاتی سے انکار کرنا۔

﴿یا﴾

اہل حق کے استمراری وجود مسعود سے انکار کرنا۔ مثال کے طور پر یہ کہنا کہ پوری روئے زمین میں اہل حق کا وجود ختم ہو چکا ہے اب انہوں کے جتھے کفر و شرک اور بدعات میں مبتلا ہو کر ان میں دیندار و اہل حق کا وجود ناپید ہو چکا ہے۔ (العیاذ باللہ)

(۳) التزام کفر کی مثال بشکل ارتکاب ضد نظام مصطفیٰ ﷺ۔ جیسے نظام مصطفیٰ ﷺ کے مقابلہ میں کسی اور نظام کو ترجیح دینا کیونکہ مقابلہ کی صورت میں نظام مصطفیٰ ﷺ کی طرف پشت کر کے اس کی ضد کو اختیار کرنا نظام مصطفیٰ ﷺ کی تکذیب کی یقینی علامت ہے کیونکہ ایک ضد کا وجود آپ ہی دوسرے کی نفی ہے۔

(۴) التزام کفر کی مثال کسی ضرورت دینی کی ضد یا نقیض کے ارتکاب کی صورت میں جیسے نبی آخر الزمان رسول اکرم ﷺ کے زمانہ میں۔

﴿یا﴾

آپ ﷺ کے بعد کسی دوسرے نبی کے پیدا ہونے کے جواز کا قول کرنا کیونکہ یہ دوسرے نبی کی پیدائش کے عدم جواز جو ضرورت دینی ہے کی نقیض ہے اور نقیضین میں سے ایک کا ارتکاب آپ ہی دوسرے کے عدم و انکار کی دلیل ہے۔

﴿یا﴾